سوال

(36) کرائے کی آمدنی پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس ایک یا چند گاڑیاں ہیں۔ ان کا کرایہ اس کی آمدنی ہے، کیا ان گاڑیوں پر زکوٰۃ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال کے مطابق یہ گاڑیاں برائے تجارت نہیں ہیں بلکہ برائے مزدوری ہیں لہٰذا ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ سنن ابی داود (۱۵۷۵) کی ایک حسن روایت میں آیا ہے: «فی کل سائمۃ ابل فی اربعین بنت لبون»

یہ جنگل میں چرنے والے چالیس اونٹوں میں ایک بنت لبون کی (زکوٰۃ) ہے۔

اس حدیث سے امام دارمی (کتاب الزکوٰۃ باب ۳۶ ح ۱۶۸۴) اور ابن خزیمہ (۱۸/۴ ح ۲۲۶۶) وغیرہما نے یہ مسئلہ نکالا ہے کہ عوامل ابل (کمائی کرنے والے اونٹوں) میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔ مولانا عبدالرحمن کیلانی کا رجحان بھی اسی طرف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص166

محدث فتویٰ